150884 - پیسے لینے کے لیے والدین سے جھوٹ بولنا

سوال

آپ شکریہ کے مستحق ہیں، اور اللہ تعالی آپ کو اس ویب سائٹ کی جزائے خیر عطا فرمائے، میں اصل موضوع کی طرف آتی ہوں...
میرے والدین مجھے اتنے پیسے نہیں دیتے تھے جو میری ضروریات معاش کے لیے کافی ہوں، بعض اوقات مجھے رقم حاصل کرنے کے لیے جھوٹ کا سہارا لینا پڑتا تھا اور میں ایسی اشیاء بیان کرتی جن کی کوئی حقیقت نہ ہوتی، انہیں بھی اس کا علم ہوتا لیکن اس کے باوجود وہ صراحت نہ کرتے تا کہ میں پیسے لینے کی عادت نہ بنا لوں، تو کیا اسے چوری شمار کیا جائیگا ؟
بعض اوقات میں اپنی سہیلیوں کے ساتھ کہیں جانا چاہتی تو میں والدین سے اجازت اور پیسے لینے کے لیے جھوت بولتی تھی.

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مسلمان کو جھوٹ جیسے گناہ سے بچنا اور اجتناب کرنا چاہیے، کیونکہ جھوٹ تو جہنم کی طرف لے جاتا اور جہنم کی راہ ہے.

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" تم سچائی کو اختیار کرو، کیونکہ سچائی نیکی کی طرف لے جاتی ہے، اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے، جب آدمی سچ بولتا رہتا ہے اور سچائی کی تلاش کرتا ہے تو اللہ تعالی کے ہاں سچا اور صدیق لکھ دیا جاتا ہے.

اور تم جھوٹ و کذب بیانی سے اجتناب کرو، کیونکہ جھوٹ اور کذب بیانی تو فجور کی طرف لے جاتا ہے، اور فجور جہنم کی طرف لے جاتا ہے، ایك آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے اور جھوٹ کی تلاش میں رہتا ہے تو اللہ کے ہاں اسے جھوٹا اور کذاب لکھ دیا جاتا ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (6094) صحیح مسلم حدیث نمبر (2607).

لہذا والدین سے مال اور پیسے حاصل کرنے کے لیے آپ کو جھوٹ بولنا جائز نہ تھا.

جس حالت میں آپ کے لیے ایسا کرنا جائز ہو سکتا ہے وہ یہ ہے کہ اگر آپ نفقہ کی محتاج تھیں اور والدین آپ کو خرچ کے لیے کافی پیسے نہیں دیتے تھے مثلا ضرورت کا لباس اور تعلیمی اخراجات وغیرہ اور آپ اس طریقہ کے علاوہ ان سے پیسے حاصل نہیں کر سکتی تھیں تو پھر جائز ہوگا.

آپ کے سوال سے ہمیں تو یہی معلوم ہوتا ہے کہ آپ اخراجات سے زیادہ پیسے لینا چاہتی تھیں تا کہ اپنے دوست وا احباب کے ساتھ گھومنے جائیں، تو اس طرح کی حالت میں آپ کے لیے جھوٹ بولنا جائز نہیں، اور نہ ہی اس حالت میں مال حاصل کرنے کے لیے آپ کوئی حیلہ سازی کر سکتی ہیں.

لہذا جو کچھ ہوا آپ اس پر توبہ و استغفار کریں، اور آئندہ پختہ عزم رکھیں کہ ایسا کبھی بھی دوبارہ نہیں کرینگی.

اللہ سبحانہ و تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کی توبہ قبول منظور فرمائے.

واللہ اعلم .